42979 ـ سسرال والوں سے شرم كی بنا پر غسل جنابت كے بدلے تيمم كرنا

سوال

ميں اپنی ساس اور نند كے ساتھ رہتی ہوں اور روزانہ يا ايك دن كے بعد غسل جنابت كرتے ہوئے شرم آتی ہے، كيا ميرے ليے غسل كے بدلے تيمم كرنا ممكن ہے، اس ليے كہ ہفتہ ميں ايك يا دو بار تيمم كرنے كی ضرورت ہے تا كہ گھر ميں رہنے والے زيادہ غسل كرنا محسوس نہ كريں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

غسل جنابت پانی كے ساتھ كرنا فرض ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو تم نشہ كی حالت ميں نماز كے قريب مت جاؤ يہاں تك كہ تم جو كچھ كہتے ہو اسے سمجھنے لگو، اور نہ ہی حالت جنابت ميں حتى كہ غسل كر لو، اور اگر تم مريض ہو يا مسافر يا تم ميں سے كوئی ايك شخص قضائے حاجت سے فارغ ہو، يا تم نے بيوی سے جماع كيا ہو اور تمہيں پانی نہ ملے تو پاكيزہ مٹی سے تيمم كرو، اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح كرو، يقينا اللہ تعالى معاف كرنے والا اور بخشنے والا ہے النساء (43).

اور ايك مقام پر ارشاد باری تعالى ہے:

اور اگر تم حالت جنابت ميں ہو تو غسل كرو، اور اگر تم مريض ہو يا مسافر يا تم ميں سے كوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو، يا تم نے بيوی سے جماع كيا ہو اور تمہيں پانی نہ ملے تو پاكيزہ مٹی سے تيمم كرلو، اور اپنے چہروں اور ہاتھ پر اس سے مسح كرو، اللہ تعالى تم پر كوئی تنگی نہيں كرنا چاہتا، ليكن تمہيں پاك كرنا چاہتا ہے، اور تم پر اپنی نعمتيں پوری كرنا چاہتا ہے تا كہ تم اس كا شكر ادا كرو المآئدۃ (6).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" مٹی مسلمان شخص كی طہارت ہے، چاہے اسے دس برس تك پانی نہ ملے اور جب اسے پانی ملے تو اسے اپنے بدن پر استعمال كرنا چاہيے، كيونكہ يہ بہتر ہے "

اسے بزار نے روايت كيا اور علامہ البانی رحمہ لہ تعالى نے صحيح الجامع حديث نمبر (3861) ميں صحيح قرار ديا

ہے.

مندرجہ بالا آیت کی رو سے غسل کی بجائے تیمم صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب پانی نہ ملے، یا پھر پانی استعمال کرنے میں ضرر ہو.

لیکن صرف شرم کی بنا پر غسل ترك كرنا جائز نہيں، اور نہ اس صورت ميں تيمم كفائت كرےگا، اور نہ ہى اس سے نماز كى ادائيگى صحيح ہوگى بندے كو چاہيے كہ وہ بندوں كى بجائے اللہ سے زيادہ خوف ركھے، جيسا كہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

چنانچہ تم لوگوں سے مت ڈر، بلكہ مجھ سے ڈرو المآئدۃ (44).

اور ايك مقام پر اس طرح فرمايا:

كيا تم ان سے ڈرتے ہو ؟ حالانكہ اللہ تعالى سے ڈرنے كا زيادہ حق ہے اگر تم مؤمن ہو التوبۃ (13).

وہ شرم و حياء جو واجبات كو ترك كرنے كا باعث بنے وہ شرم قابل مذمت ہے بلكہ يہ تو كمزورى ہے نہ كہ ايسى حياء جو قابل مدح ہو.

آپ كے ليے يہ ممكن ہے كہ آپ ايسے وقت ميں غسل كريں جس ميں انہيں شعور بھى نہ ہو اور پتہ ہى نہ چلے ۔ تا كہ آپ كى شرم ميں كمى ہو ۔ مثلا نماز فجر سے قبل، يا پھر كوئى ايسا طريقہ اختيار كر ليں جس سے پانى كى آواز پيدا نہ ہو، اور آپ كے غسل كرنے كا پتہ ہى نہ چل سكے، يا كوئى اور طريقہ اختيار كرليں جو آپ كے ممد و معاون ہو اور آپ ان سے نہ شرمائيں.

واللہ اعلم .